Pakistan Tehreek-e-Insaf

Central Media Department

سینیٹر شیری رحمان سمیت مینڈیٹ چور سرکار اور اسکے خفیہ و اعلانیہ دُم چھلّوں کی جھوٹی پراپیگنڈہ مہم کا معاملہ

پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے سقوطِ ڈھاکہ کے زمانے کے واقعات کو بنیاد بنا کر بانی چیئرمین عمران خان اور تحریک انصاف کے خلاف زہریلے پراپیگنڈے کا منہ توڑ جواب

آمریت کائنات کی سب سے بڑی لعنت ہے، آمریت کے سارے دُم چھلّے آج کے آمر کی خوشنودی کیلئے پورے منہ کھول کر طرح طرح کی آوازیں نکال رہے ہیں،

آمریت کے اصطبل میں کہرام برپا ہے اور بِدکے ہوئے خچر ایک دوسرے کو ہی روندنے میں لگے ہوئے ہیں،

شیری رحمان جس سیاسی نابغے کے مزار پر دھمال ڈال کر اپنے لئے روزی روٹی کا بندوبست کرتی ہیں اس کے گلے میں آج بھی آمریت کا کتبہ لٹک رہا ہے،

بھٹو کے سیاسی وارث تاریخ کی جانب منہ اٹھاتے ہیں وہ حقائق کے طمانچوں سے ان کے منہ لال کرکے واپس بھیجتی ہے،

71 کے واقعات پر زرداری کے حواری بِدک رہے ہیں تو اس کی وجہ عمران خان یا تحریک انصاف نہیں ان کے امام ذوالفقار علی بھٹو کا کردار ہے،

ذوالفقار علی بھٹو کا سیاسی جنم آمریت کی گود میں ہوا، ملک کو دولخت کروانے کے جرم میں تاریخ کا مقدمہ بھی دیگر کے ساتھ انہی کے خلاف درج ہے،

اقتدار کے لالچ میں بھٹو صاحب نے شخصی آمریت کی دھنوں پر ناچتے ہوئے جمہوریت اور ملکی سالمیت تک کو پیروں تلے روندا،

عام انتخابات کے واضح نتائج کے بعد بھٹو صاحب نے یحییٰ خان کے سامنے لیٹ کر اسمبلی کا اجلاس بلوانے اور اس وقت کی منتخب اکثریتی جماعت کو اقتدار کی منتقلی سے گریز پر آمادہ کیا،

شیری رحمان اور ان کی جماعت کے دامن پر مظلوم بنگالیوں کے خون کے چھینٹے اب تک موجود ہیں کہ بھٹو صاحب نے بنگالیوں پر لشکر کشی کی حمایت کی،

شیری رحمان اور دیگر کیطرح تب بھٹو صاحب اور انکے حواری جھوٹے بیانیے بنانے اور سیاست و جمہوریت کی بالادستی کی بجائے آمریت کے جوتے چمکانے میں مصروف تھے، جیسے مینڈیٹ چوری جیسے گھناؤنے جرم میں سہو لتکاری کرتے ہوئے پچھلے دو برس میں پیپلز پارٹی کو شرم نہ آئی ایسے ہی بھٹو صاحب نے بھی ملک تڑوا کر اقتدار پر جھپٹنا مناسب سمجھا،

Pakistan Tehreek-e-Insaf

Central Media Department

پاکستان اور اس کے اداروں کو بدترین شکست میں دھکیل کر بھٹو صاحب نے ہماری قومی تاریخ کے پہلے سول مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کا مکروہ عنوان اپنے سینے پر سجایا، پاکستان تحریک انصاف، اس کے بانی چیئرمین عمران خان یا اس کے کارکنان کا ملک و قوم کے خلاف تاریخ کے سب سے بڑے جرم میں کوئی ہاتھ نہ تھا،

بانی چیئرمین عمران خان اور پاکستان تحریک انصاف نے اجمالاً 70 کی دہائی کے واقعات کا ذکر کیا تو مقصد یہ ہے کہ تاریخ سے رہنمائی لی جائے اور وہ تاریخ دہرانے سے گریز کیا جائے جس نے ہمیں زخم دیے ہیں،

غداری کے سرٹیفکیٹ بانٹنے پر یقین رکھتے ہیں نہ دنیا سے رخصت ہو جانے والی قومی و سیاسی شخصیات پر حکم لگانا چاہتے ہیں، شیری رحمان کو اگر میزان لگانی ہی ہے تو بھٹو کی سیاہ کاریوں کا بوجھ بھی اٹھانا ہوگا اور قوم کو ان کا جواب بھی دینا ہوگا،

رہی بات حبّ الوطنی اور ارضِ پاک سے وفا کی، تو اگر عمران خان محبِّ وطن نہیں تو اس دھرتی میں کوئی محبّ وطن نہیں، اور اگر عمران خان پاکستان سے وفادار نہیں تو کیا شیری رحمان اللہ کے پاک نام پر آئین سے وفاداری کا حلف اٹھا کر اس کی دھجیاں اڑانے والوں کو وفادار سمجھتی ہیں،

یاد رکھیں، حبّ الوطنی کے جو پروانے پہلے بھٹو صاحب کے صاب بہادر اور آج شیری رحمان کے صاحب کے صاب بہادر کے فرمان سے جاری ہو رہے ہیں انکا زمانہ بیت چکا، معیشت پاتال میں اتارنا، ملک کو بنانا ریپبلک بنا ڈالنا، عدالتوں کو کینگرو کورٹس میں بدل دینا اور دستور کو فردِ واحد کے قدموں میں بچھا دینا حب الوطنی کا معیار کیسے ہو سکتا ہے،

گھر گھروندوں کی حرمت پامال کر دینا، بچوں، بوڑھوں اور عورتوں کی پشتوں کو تختۂ مشق بنا لینا، قدم قدم پر آئین و قانون کو رسوا کرنا بھی کیونکر حبّ الوطنی کا معیار بن سکتا ہے،

عوام کے ووٹ پر کھلی نقب لگا کر گود لئے گئے چوروں کو قوم کے ناتواں وجود سے خون کا آخری قطرہ تک نچوڑ لینے پر لگا دینے والوں کو قوم محبّ وطن نہیں اور ناموں سے پکار رہی ہے،

حق اور سچ کی بجائے جھوٹ، خرافات، بکواس اور الزام کو ریاستی غلاف پہنا کر قوم سے اس کی تعظیم و قبولیت کی توقع کرنے والوں کے حبّ الوطنی کے پروانوں پر لوگ پکوڑے رکھ کر کھانے کو بھی تیار نہیں،

چالاکیاں کرنے کی بجائے لچھن بدلو، وگرنہ قوم تو پہلے ہی تمہارا قبلہ درست کر رہی ہے، جلد بالکل ٹھیک کر دے گی، ان شاءاللہ،

ترجمان تحریک انصاف

منجانب: مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ